9237 ـ کافین کھانے کا حکم

سوال

کیا کافین استعمال کرنا حرام ہے (مسلمانوں کے لیے جائز نہیں)، کیونکہ یہ مادہ سوڈے کی طرح ہوتا ہے، اور نیکوٹین، کوکین، اور مورفین اور LSD کے مجموعہ میں شامل ہوتا ہے، اسی طرح اگر کافین زیادہ استعمال کی جائے تو یہ بہت سارے امراض پیدا کرتا ہے، مثلا دل کی دھڑکن میں بے قاعدگی، اور پریشانی اور ہیجان وغیرہ. ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بلا شک و شبہ ہر ضرر اور نقصاندہ چیز حرام ہے، اسی لیے اللہ سبحانہ و تعالی نے شراب حرام کی ہے کہ وہ عقل کو ماؤف کر دیتی ہے، اور سگرٹ نوشی بھی اسی لیے حرام ہے کہ یہ کئی قسم کی بیماریوں کا سبب بنتی ہے، اور یہ تو معلوم ہے کہ کئی قسم کے مشروبات مباح ہیں اور ان میں کوئی ضرر و نقصان نہیں، مثلا قہوہ پینا، اور چائے پینا، یہ ایك ایسی عادت ہے جس کا کوئی نقصان اور ضرر نہیں ہے عام طور پر یہ تفریح و تسلی کے لیے پی جاتی ہے، تو اس میں کوئی مانع نہیں.

اور اسی طرح اور بھی کئی قسم کے اچھے اور پاکیزہ مشروب پائے جاتے ہیں مثلا: لسی و دودھ اور مختلف قسم کے جوس، اگرچہ آج کل انہیں کولڈ ڈرنکس کا نام دیا جاتا ہے، اور ان میں سے بعض ضرر کا باعث ہیں، تو یہ اسراف شمار ہونگے.

واللہ اعلم .